السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ دو شخص نماز قریب قریب پڑھ رہے تھے ایک مصلی کا دامن دوسرے مصلی سے جو قریب تھا دب گیا جس کے نیچے دبا تھا اس نے کچھ اٹھ کر اس کا دامن اپنے نیچے سے نکال دیا، آیا اس حرکت سے اس کی نماز فاسد ہوئی یا ہیں۔ ینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں ضرورت کے وقت اس قسم کے فعل سے اور اس قدر فعل سے نماز فاسد نہیں ہوتی، ضرورت کے وقت رسول اللہ ﷺ سے اور صحابہ ؓ سے نماز کے اندر اس قسم کا فعل اور اس قدر فعل بلکہ اس سے زیادہ ثابت ہے، صحیحین میں ہے۔ عن ابی قتادہ قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوم الناس وامامة بنت ابی العاص علی عاتقہ فاذارکع وضعہا واذا رفع من السجود داعاھا مشکوة یعنی ابو قتادہ ؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، او رامامہ ابو العاص کی لڑکی یعنی آپ کی نواسی آپ کے کندھے پر تھیں، جب آپ رکوع کرتے تو ان کو زمین پر رکھ دیتے اور جب سجدہ سر اٹھاتے تو پھر کو اپنے کندھے پر رکھ لیتے اور صحیح بخاری میں ہے۔ عن انس بن مالک کنا نصلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی شدة الحر فاذالم یستطع احدنا ان یمکن وجہ من الارض بسط ثوبہ فسجد علیہ یعنی حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو جب ہم میں سے کوئی زمین پر (گرمی کی وجہ سے) سر نہیں رکھ سکتا تھا تو اپنا کپڑا پھیلاتا اور اس پر سجدہ کرتا اور مسند وسنن ابی داؤد وغیرہ میں ہے۔ عن عائشة قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یصلی تطوعا والباب علیہ مغلق نجئت فاستفتحت فمشی ففتح لی ثم رجع الی مصلاوہ ذکرت ان الباب کان فی القبلة (مشکوة) یعنی حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نفلی نماز پڑھتے تھے اور دروازہ بند ہوتا پس میں آتی اور دروازہ کھلواتی تو آپ چل کر دروازہ میرے کھول دیتے پھر اپنے مصلی پر چلے جاتے اور حضرت عائشہ ؓ نے ذکر کیا کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم۔ کتبہ محمد عبد الرحمن المبارکفوری عفاء اللہ عنہ (ابو العلیٰ محمد عبد الرحمن)

[فتاوی نذیریہ](#)

جلد01